© rasailojaraid.com

پھر لٹریچر پھیلانے کا ایک نظام بھی بنتا جاتا ہے۔

اس کے بالمقابل متذکرہ تعلیم القرآن اسکول خط و کتابت کے ذریعے قرآن اور اسلامی تعلیم کو سادہ اور آسان پیرائے میں اور مختصر اسباق میں پھیلاتا ہے۔ یہ کام جتنے بڑے پیمانے پہ ہونا چاہیے، اس سے کم ہے۔ پھر بھی بہت مفید۔ اگر کچھ اچھے لوگ اسے مضبوط اور وسیع کریں تو یہ وقت کی ضرورت ہے۔

فہرست کتب جامعۃ القرآن | از جامعۃ القرآن - ۶۰ - راوی روڈ، لاہور ۲

یوں تو یہ فہرست کتب ہے مگر اس میں عجیب عجیب نکتے درج ہیں۔ مثلاً "۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج وقوعہ نہیں"۔ ۲۔ "سنت کو حدیث شمار کرنا توہینِ نبوت ہے"۔ ۳۔ "یونانیوں نے اللہ اور رسول کے درمیان خلا ظاہر کرنے کے لیے قرآن کو خالق ظاہر کر رکھا ہے"۔ ۴۔ "اس وقت کسی کو معلوم نہیں کہ نماز عمل ہے یا دعا؟"۔ ۵۔ "اگر کوئی شخص سورج کو مرکز اور زمین کو اس کے گرد گھومتا ثابت کر دے تو وہ ۲۵ ہزار روپے کا انعام حاصل کر سکتا ہے"۔ ۶۔ "قرآنی تعلیم کا قاعدہ جو حکومت کی طرف سے تیسری جماعت میں پڑھایا جاتا ہے وہ بھی بائیبل کا عربی ترجمہ ہے"۔ ۷۔ "جامعۃ القرآن کا لائحہ عمل مسلمانوں کو محمدی مسلمان بنانا ہے"۔ ... "یونانی مسلمانوں کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنا ہے"۔ ۸۔ "محمدی مسلمان نہ تو کبھی کسی سے عطیہ وصول کرتے ہیں، نہ ہی خیرات مانگتے ہیں لیکن علم کی زکوٰۃ (قیمت) ضرور لیتے ہیں۔"

کچھ سمجھدار لوگ اس ادارہ کے کارپردازوں سے مل کر ان کا فلسفہ اور نقطۂ نظر معلوم کریں۔

الحقوق الوالدین | از محمد نصیر قریشی الفاروقی - ناشران: مؤلف و اولادہ - پتہ: مکان نمبر ۹ گلی نمبر ۲ مسعود پارک، نئی آبادی، ڈھولن وال بند روڈ، لاہور۔ صفحات: ۸۰ قیمت حسب استطاعت

نام سے ظاہر ہے کہ حقوقِ والدین کے متعلق مضمون ہے۔ قرآنی احکام کے ساتھ احادیث بیان کی گئی ہیں۔ اِکا دُکا کمزور روایتیں اور اولیائے مابعد کے متعلق چند قصہ ہائے بے سند نہ ہوتے تو کتاب زرِ خالص ہوتی۔ اب بھی اہلِ نظر کے لیے مفید ہے۔ انصاف کا تقاضا یہ

© rasailojaraid.com